کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے علاوہ کسی اور کو بھی کہا ہے کہ وہ غیب جانتا ہے:

کچھ مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام، اولیاء کرام اور جنات غیب جانتے ہیں تو آیئے دیکھتے ہیں کہ اللہ پاک نے اس بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے:

۱)۔ "تو کہہ کہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے غیب نہیں جانتا مگر اللہ، اور ان کو خبر نہیں کہ کب زندہ کئے جاویں گے" (النمل 65)

۲)۔ "اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو مجھ کو بنانا ہے زمین میں ایک نائب، بولے کیا تو رکھے گا اس میں جو شخص فساد کرے وہاں اور کرے خون، اور ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو، کہا مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے، اور بتائے آدم کو نام سارے پھر وہ دکھائے فرشتوں کو، کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے، بولے تو سب سے نرالا ہے ہم کو معلوم نہیں مگر جتنا تو نے سکھایا تو ہی ہے اصل دانا پختہ کار، کہا اے آدم بتا دے ان کو نام انکے، پھر جب اس نے بتا دیئے نام ان کے، کہا میں نے نہ کہا تھا تم کو کہ میں آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہوں، اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو وہ جانتا ہوں" (البقرہ 30 تا 33)

۳)۔ "وہی غیب کی بات جاننے والا ہے، اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا، ہاں جس رسول کو پسند فرمائے تو اس کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے" (جن 26-27)

۴)۔ "...... اور اللہ یوں نہیں، کہ تم کو خبر دے غیب کی، لیکن اللہ چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں، جس کو چاہے ......" (آل عمران 179)

۵)۔ "جس دن اللہ جمع کرے گا رسولوں کو پھر کہے گا تم کو کیا جواب دیا، بولیں گے ہم کو علم نہیں، بیشک تو ہی غیبوں کو جانتا ہے" (المائدہ 109)

۶)۔ "تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے، کہ تمہارا رفیق نہ رستہ بھولا نہ بھٹکا ہے اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتا ہے، یہ تو اللہ کا حکم ہے جو بھیجا جاتا ہے" (النجم 1 تا 4)

۷)۔ "کہو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اسی حکم پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی

کہہ دیں اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا ، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے" (آل عمران 31)

ہوتا ہے، کہہ کہ برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھ والا، سو کیا تم غور نہیں کرتے" (الانعام 50)

۸) "اور بعضے تمہارے گرد کے گنوار منافق ہیں، اور بعضے مدینے والے اڑ رہے ہیں نفاق پر، تو ان کو نہیں
جانتا، ہم کو معلوم ہیں، ان کو ہم عذاب کریں گے دوبار، پھر پھیرے جاویں گے بڑے عذاب میں" (توبہ 101)

۹) "پھر جب مقرر کی ہم نے اس پر موت نہ جتایا ان کو اس کا مرنا مگر کیڑے نے گھن کے کھاتا رہا
اس کا عصا، پھر جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی نہ رہتے
ذلت کی تکلیف میں" (سبا 14)

۱۰) "اللہ جو ہے اس پاس ہے قیامت کی خبر، اور اتارتا ہے مینہ، اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ
میں، اور کوئی جی نہیں جانتا کیا کرے گا کل، اور کوئی جی نہیں جانتا کس زمین میں مرے گا،
تحقیق اللہ ہی سب جانتا ہے خبردار" (لقمان 34)

۱۱) "یہ بعضی خبریں ہیں غیب کی کہ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف، ان کو جانتا نہ تھا تو اور نہ تیری قوم اس
سے پہلے، سو تو ٹھہرا رہ، البتہ آخر بھلا ہے ڈر والوں کا" (ہود 49)

۱۲) "اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات، پھر جب اس نے خبر کر دی اس
کی اور اللہ نے جتا دیا نبی کو، سو جتائی نبی نے اس میں سے کچھ اور ٹال دی کچھ، پھر جب وہ جتایا
عورت کو، بولی تجھ کو کس نے بتایا یہ؟ کہا مجھ کو بتایا اس خبر والے واقف نے" (التحریم 3)

۱۳) "اللہ اس پر چھپی نہیں کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں" (آل عمران 5)

۱۴) "اور آسمانوں زمین کے غیب اللہ کے پاس ہیں، اور قیامت کا آنا وہی ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا یا
اس سے بھی پہلے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے" (النحل 77)

۱۵) "اور اگر نہ ہوتے کتنے مرد ایمان والے اور کتنی عورتیں ایمان والیاں، جو تم کو معلوم نہیں،
یہ خطرہ کہ ان کو پیس ڈالتے، پھر تم پر خرابی پڑتی بے خبری سے ..." (الفتح 25)

۱۶) "تو کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت رہے، اسی پاس ہیں چھپے بھید آسمان اور زمین
کے، کیا عجب دیکھتا سنتا ہے، کوئی نہیں بندوں پر اس کے سوا مختار، اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں

کسی کو" (الکہف 26)

١٧) "بہانے لاویں گے تمہارے پاس، جب پھر کر جاؤ گے ان کی طرف، تو کہہ بہانے مت بناؤ، ہم ہرگز نہ مانیں گے تمہاری بات، ہم کو بتا چکا ہے اللہ تمہارے احوال، اور ابھی دیکھے گا اللہ تمہارے کام، اور اس کا رسول، پھر پھیرے جاؤ گے طرف اس جاننے والے چھپے اور کھلے کے، سو وہ بتادے گا تم کو جو کر رہے تھے" (التوبہ 94)

١٨-- مزید ثبوت کے لئے یہ آیات اور ان کا مکمل ترجمہ قرآن مجید سے کھول کر پڑھئے

النساء 113 المائدہ 109، 116 الانعام 59 الاعراف 188

التوبہ 78، 94 تا 96، 107-108 ھود 31، 123

یوسف 67 تا 86، 93 تا 96، 102 الکہف 26، 65 تا 82 النمل 16 تا 22

سبا 48 الحجرات 18 ص 8 تا 10 التحریم 3

اس سے یہ معلوم ہوا کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ پاک انبیاء کرام کو غیب کی باتیں بتا دیتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے قیامت کے آنے کے بارے میں، اور جو غیب کی باتیں صحابہ کرام کو بتائیں وہ سب اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بتائی تھیں کیونکہ ہمارے محبوب آقا ﷺ اپنی مرضی سے نہیں بولتے تھے بلکہ اللہ کے حکم سے بولتے تھے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو بھی خواب، القا، الہام کے ذریعے بھی غیب کی باتیں بتا دیتا ہے۔ کسی کافر کو بھی اللہ تعالیٰ سچا خواب دکھا سکتا ہے جیسے سورہ یوسف میں ہے کہ دو قیدیوں اور عزیز مصر کے خوابوں کی تعبیر بالکل وہی تھی جو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں بتائی تھی۔ جو جادوگر کسی کو گزرے ہوئے دنوں کی خبر دے دیتے ہیں تو وہ غیب نہیں ہوتا بلکہ وہ جنات کے ذریعے یہ کام کرتے ہیں، چونکہ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان جن ہوتا ہے تو جادوگر اسلام کے منافی جادو کے عمل سے جنات سے پوچھ کر گزرے ہوئے واقعات لوگوں کو بتا دیتے ہیں، انھوں نے اپنا ایمان تو برباد کر ہی دیا ہے ایسی باتیں پوچھنے والوں کے ایمان کو بھی برباد کر دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام اور تابعین بھی صرف اللہ ہی کو علام الغیوب کہتے تھے کتنا اچھا ہو کہ ہم ان بہترین زمانے والوں کے پیچھے چلیں جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب

سے آخر میں زمانہ ہے اور اس کے بعد ... پچھلے والوں کا اور اس کے بعد ... پچھلے والوں کے پیچھے والوں کا (بخاری)

کیا ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ انبیاء کرام اور فوت شدہ اللہ کے نیک بندوں سے مدد مانگ سکتے ہیں

آج کل امت مسلمہ کا ایک گروہ یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ انبیاء، اولیاء، جنات وغیرہ بھی انسان کو فائدہ بھی دے سکتے ہیں اور نقصان بھی لہٰذا وہ ان سے مدد مانگتے ہیں اور ان کی پکار کرتے ہیں بعض مسلمان جب کسی بیماری یا تکلیف میں ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ فلاں ولی کی قبر کا ... اگر وہ صحت اللہ پاک دور کر دیتا ہے تو وہ اس بزرگ کے نام کی نیاز دیتے ہیں ان کی قبر پر چادریں ... کرتے ہیں ان کے مزار پر کیا یا اس سے ... جو ان کے لئے ... ہیں حقیقت میں یہ انسان اسی وقت کرتا ہے جب وہ اللہ کے ساتھ کسی اور ہستی کو بھی نفع و نقصان، صحت ... کا مالک سمجھ لیتا ہے اسی سلسلے میں اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات دیکھتے ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے۔

1) "اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اسے اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر بھلائی کرنا چاہے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے پہنچائے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے" (یونس 107)

2) "اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو کوئی تم پر غالب نہ ہو گا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ اس کے بعد تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے" (آل عمران 160)

3) "کہہ دو کہ میں اپنی جان کے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو صرف ڈرانے اور خوشخبری سنانے والا ہوں ایمان والوں کو" (الاعراف 188)

4) "کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے" (یونس 49)

5) "کہہ دو ... مجھ کو اللہ سے ... کے ..."

(الجن 21-22)
ہے کوئی مددگار اور نہ پاؤں گا اس کے سوا کہیں سرک رہنے کی جگہ"

۶) "اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ
لو یا آسمان میں سیڑھی، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ، اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر
جمع کر دیتا، پس تم ہرگز جاہلوں میں نہ ہونا" (الانعام 35)

۷) "اور جب میں بیمار ہوں تو وہی شفا دیتا ہے" (الشعراء 80)

۸) "سو جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے
کوئی نعمت بخشیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میرے علم سے ملی، نہیں بلکہ یہ تو آزمائش ہے، اور لیکن
بہت سے لوگ نہیں سمجھتے" (الزمر 49)

۹) "تجھ ہی کو بندگی کریں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں" (الفاتحہ 4)

۱۰) "... تو کہ کس کا کچھ چلتا ہے اللہ سے تمہارے واسطے؟ اگر وہ چاہے تم پر تکلیف یا چاہے
تمہارا فائدہ، بلکہ اللہ ہے تمہارے کام سے خبردار" (الفتح 11)

۱۱) "اور ایوب کو جس وقت پکارا اپنے رب کو، کہ مجھ کو پڑی ہے تکلیف، اور تو ہے سب رحم والوں سے رحم
والا، پھر ہم نے سن لی اس کی پکار، سو اٹھا دی جو اس پر تھی تکلیف، اور دیے اس کو اس کے گھر والے،
اور ان کے برابر ساتھ ان کے اپنے پاس کی مہر سے اور نصیحت بندگی والوں کو" (الانبیاء 83-84)

-- فرعون کے اذیتیں دینے پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا:

۱۲) "موسیٰ نے کہا اپنی قوم کو مدد مانگو اللہ سے، اور ثابت رہو، زمین ہے اللہ کی، اس کا وارث
کرے جس کو چاہے اپنے بندوں میں، اور آخر بھلا ہے ڈر والوں کا" (الاعراف 128)

-- جب نوح علیہ السلام کی قوم نے آپ کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات کو ٹھکرا دیا تو
انھوں نے اللہ پاک سے یوں مدد مانگی:

13) "بولا اے رب! تو مدد کر میری، کہ انھوں نے مجھ کو جھٹلایا" (المومنون 26)

<u>جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ نفع و نقصان کا مالک تو اللہ ہے لیکن فوت شدہ نیک لوگ بھی ایسا کر سکتے ہیں:</u>

جو لوگ یہ عقیدہ رکھتے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اللہ کے نیک فوت شدہ بندے بھی کسی کو تکلیف دینے، فائدہ پہنچانے، حفاظت کرنے وغیرہ کے مالک ہیں، ایسے لوگ اللہ پاک کے ان واضح احکامات کا کیا جواب دیں گے۔

۱) "تو کہہ، دیکھو تو، اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا، یا آوے تم پر قیامت، کیا اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارتے ہو، پھر کھول دیتا ہے جس پر پکارتے تھے، اگر چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو جن کو شریک کرتے تھے" (الانعام 40-41)

۲) "تو کہہ، کون تم کو بچا لاتا ہے، جنگل کے اندھیروں سے اور دریا کے، جس کو پکارتے ہو گڑگڑاتے اور چپکے، اور اگر ہم کو بچا لیوے اس بلا سے، تو البتہ ہم احسان مانیں۔ تو کہہ اللہ تم کو بچاتا ہے ان سے، اور ہر گھبراہٹ سے، پھر تم شریک ٹھہراتے ہو" (الانعام 63-64)

۳) "بھلا کون پہنچتا ہے پھنسے کی پکار کو؟ جب اس کو پکارتا ہے، اور اٹھا دیتا ہے برائی، اور کرتا ہے تم کو نائب زمین پر، اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ؟ تم سوچ کم کرتے ہو" (النمل 62)

۴) "پھر جب سوار ہوئے کشتی میں، پکارنے لگے اللہ کو، نرے اسی پر رکھ کر نیت، پھر جب بچا لایا ان کو زمین کی طرف، اسی وقت لگے شریک پکڑنے" (العنکبوت 65)

۵) "اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور اسی کا انصاف ہے ہمیشہ، سو کیا اللہ کے سوا کسی سے خطرہ رکھتے ہو، اور جو تمہارے پاس ہے کوئی نعمت سو اللہ کی طرف سے، پھر جب لگتی ہے تم کو سختی، تو اسی کی طرف چلاتے ہو، پھر جب کھول دی سختی تم سے، تب ہی ایک فرقہ تم میں، اپنے رب کے ساتھ لگتا ہے شریک بتانے، تا منکر ہو جاویں اس چیز سے جو ہم نے دی، سو برت لو، آخر معلوم کر لو گے، اور ٹھہراتے ہیں ایسوں کو، جن کی خبر نہیں رکھتے ایک حصہ ہماری دی روزی میں سے، قسم اللہ کی! تم سے پوچھنا ہے جو جھوٹ باندھتے تھے" (النحل 52 تا 56)

۶) "اور جب لگے لوگوں کو کچھ سختی، پکاریں اپنے رب کو اس کی طرف رجوع ہو کر، پھر جہاں

چکھائی ان کو اپنی طرف سے کچھ مہر، تبھی ایک لوگ ان میں اپنے رب کا شریک لگے بتانے. کہ منکر ہو جاویں
ہمارے دیئے سے، سو کام چلا لو اب، آگے جان لوگے. کیا ہم نے ان پر اتاری ہے کوئی سند؟ سو وہ بولتی ہے جو یہ
شریک بتاتے ہیں. اور جب چکھاویں ہم لوگوں کو کچھ مہر، اس پر ریجھنے لگیں، اور اگر آپڑے ان پر کوئی
برائی، اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر، تبھی آس توڑ دیویں" (الروم 33تا36)

۷). "اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا ایسوں کو، جو مختار نہیں ان کی روزی کے آسمان و زمین سے کچھ، اور
نہ مقدور رکھتے ہیں. سو مت بٹھاؤ اللہ پر کہاوتیں، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے" (النحل 73-74)

۸). "تو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کوئی اس کے بیچ ہے، بتاؤ اگر تم جانتے ہو ؟ اب کہیں گے اللہ کو، تو
کہہ، پھر تم سوچ نہیں کرتے؟ تو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا، اور مالک اس بڑے تخت کا ؟
اب بتاویں گے اللہ کو، تو کہہ پھر تم ڈر نہیں رکھتے ؟ تو کہہ کس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی ؟ اور
وہ بچا لیتا ہے، اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا، بتاؤ اگر تم جانتے ہو ۔ اب بتاویں گے اللہ کو، تو کہہ پھر
کہاں سے تم پر جادو پڑ جاتا ہے" (المومنون 84تا89)

ویسے تو اللہ کے مختار کل ہونے کی بیشمار مثالیں ہیں مگر قرآن مجید سے چند مثالیں سنیے:

"یا جیسے وہ شخص کہ گزرا ایک شہر پر اور وہ گر پڑا تھا اپنی چھتوں پر، بولا کہاں جلاوے گا اس کو اللہ مر گئے پیچھے، پھر مار
رکھا اس شخص کو اللہ نے سو برس پھر اٹھایا، کہا تو کتنی دیر رہا، بولا میں رہا ایک دن یا دن سے کچھ کم، کہا بلکہ تو رہا سو برس
اب دیکھ اپنا کھانا اور پینا سڑ نہیں گیا، اور دیکھ اپنے گدھے کو اور تجھ کو ہم نمونہ کیا چاہیں لوگوں کے واسطے اور دیکھ
ہڈیاں کس طرح ان کو ابھارتے ہیں پھر ان پر پہناتے ہیں گوشت، پھر جب اس پر ظاہر ہوا بولا میں جانتا ہوں کہ
اللہ ہر چیز پر قادر ہے. اور جب کہا ابراہیم نے اے رب! دکھا مجھ کو کیوں کر جلاوے گا تو مردے، فرمایا کیا تو نے
یقین نہیں کیا، کہا کیوں نہیں لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو، فرمایا تو پکڑ چار جانور اڑتے پھر ان کو ہلا اپنے
ساتھ سے پھر ڈال ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر ان کو پکار کہ آویں تیرے پاس دوڑتے، اور جان لے کہ اللہ
زبردست ہے حکمت والا" (البقرہ 259-260)

-- مزید ثبوت کے لئے یہ آیات اور ان کا صحیح ترجمہ قرآن مجید سے سمجھ کر پڑھ لیجئے

الانعام 17، 46، الرعد 16، الفرقان 3،
الروم 33 تا 35، الزمر 8، 38، التغابن 11

- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ پڑھے :

﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ﴾

(مجھ کو اللہ کافی ہے، اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہ عرش عظیم کا رب ہے)

تو دنیا و آخرت کے تمام اہم کاموں میں اللہ اس کے لئے کافی ہوگا (ابوداؤد)

- اب درود تاج کے یہ ابتدائی الفاظ دیکھیے:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط﴾

(یا اللہ ہمارے سردار اور مولا محمد ﷺ پر درود بھیج جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں، جو کہ بلا اور وبا اور قحط اور مرض اور دکھ دور کرنے والے ہیں) ایک کتاب میں اس حصے کا ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے ﴿یا اللہ ہمارے سردار اور مولا محمد ﷺ پر درود بھیج جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں، جن کے وسیلے سے بلا اور وبا اور قحط اور مرض اور دکھ دور ہوتے ہیں﴾. آپ عربی متن پر غور کیجیے لفظ ﴿وسیلہ﴾ تو استعمال ہی نہیں ہوا تو جن کے وسیلے سے ترجمہ کیسے کیا گیا اس کے علاوہ درود تاج کا یہ حصہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے کئی ارشادات کے خلاف ہے مثلاً:

۱). ''اور جب میں بیمار ہوں تو وہی شفا دیتا ہے'' (الشعراء 80)

۲). ''تو کہہ میں اپنی جان کے فائدے اور نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے، اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو بہت خوبیاں لیتا، اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی، میں تو یہی ہوں ڈر اور خوشی سنانے والا ایمان والوں کو'' (الاعراف 188)

۳). ''کہو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے'' (یونس 49)

۴). ''تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا ۔ تو کہہ، مجھ کو نہ بچاوے گا اللہ کے ہاتھ

ہے کوئی ، اور نہ پاؤں گا اس کے سوا کہیں سرک رہنے کی جگہ" (جن 21-22)

– رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب نمرود نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکا تو آپ نے یہ کلمہ فرمایا ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾
(میرے لئے اللہ کافی ہے اور وہ میرا بہترین دوست ہے) (صحیح بخاری)

– رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی کو کسی چیز سے خوف آئے تو یہ کلمہ کہے
﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾
(میرے لئے اللہ کافی ہے اور وہ میرا بہترین دوست ہے)
تو اللہ اسے گھبراہٹ سے نجات دیتا ہے (طبرانی)

– حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی غم لگتا تو آپ ﷺ بار بار ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾
(میرے لئے اللہ کافی ہے اور وہ میرا بہترین دوست ہے) پڑھتے تھے۔

– رسول اللہ ﷺ نے ابن عباس سے فرمایا کہ یہ کلمات یاد رکھو اللہ تمہیں محفوظ رکھے گا۔ اللہ کو یاد رکھو اسے اپنے سامنے پاؤ گے ، جو کچھ مانگنا ہے اللہ سے مانگو ، اگر مدد مانگنی ہو تو اسی سے مانگو ، اگر تمام جہان والے تجھے نفع پہنچانا چاہیں تو اتنا ہی نفع پہنچائیں گے جتنا اللہ چاہے ، اور اگر تمام جہان والے تجھے نقصان پہنچانا چاہیں تو اتنا ہی نقصان پہنچائیں گے جتنا اللہ چاہے ، اور قلم اٹھا لی گئی کاغذ خشک ہو گئے۔

– نبی ﷺ نے فرمایا اور میں تو بانٹنے والا ہوں اور دینے والا اللہ ہے (صحیح بخاری) رسول اللہ ﷺ سوتے وقت مختلف دعائیں پڑھ کر سوتے ان میں سے ایک دعا کے چند جملے یہ ہیں : ﴿وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ﴾
"اور تجھ ہی کو اپنا کام سونپا اور میں نے تیرا ہی سہارا لیا ، تیری نعمتوں کی رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے ، تیرے علاوہ کوئی پناہ کی جگہ نہیں اور جائے نجات نہیں" (مشکوٰۃ)

-- اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ کے ان ارشادات مبارکہ سے یہ ثابت ہوا کہ ہمیں فائدہ و نقصان صرف اللہ دے سکتا ہے اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی زندہ یا مردہ چیز ہمیں رائی کے دانے کے برابر بھی نہ فائدہ دے سکتی ہے نہ نقصان لہٰذا صرف زبردست قوت والے رب سے ڈریے، اللہ کی مخلوق سے ہرگز نہ ڈریے اور نہ ہی، ہمیں اللہ کے حکم کے بغیر نفع و نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ صرف اور صرف اللہ ہی کو مشکل کشا، ہر حال میں مدد کرنے والا، مختار کل، عزت و دولت دینے والا، مرادیں پوری کرنے والا، بگڑی بنانے والا، سہارا دینے والا، نجات دینے والا، فریاد سننے اور اس کا حل نکالنے والا اور سب کو عطا فرمانے والا سمجھئے۔

جو لوگ پتھروں کو نفع و نقصان کا مالک سمجھتے ہیں تو انہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے۔ حضرت عمر حجر اسود پاس آئے اس کو چوما پھر کہنے لگے میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ کسی کو نقصان دے سکتا ہے نہ فائدہ، اور اگر میں نے نبی ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا تجھ کو چومتے ہوئے تو میں بھی تم کو نہ چومتا (صحیح بخاری)

کیا ہم "یارسول اللہ ﷺ مدد"، "یا علی مدد"، "یا شیخ عبدالقادر جیلانی مدد" کہہ سکتے ہیں:

جو لوگ رسول اللہ ﷺ یا کسی بھی اور ہستی جو زندہ موجود نہیں ہے سے مدد مانگتے ہیں وہ لوگ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے اوپر والے ارشادات غور سے پڑھنے کے بعد اب نیچے والی تحریر بھی پڑھ لیں۔ کچھ مسلمانوں کو مولا علی مشکل کشا، یا علی مدد، یا شیخ عبدالقادر جیلانی مدد یا پیر مدد کہتے ہوئے سنا جاتا ہے ایسے مسلمانوں کا یہ عمل قرآن و سنت کے خلاف ہے اس سلسلے میں کچھ اور مثالیں دیکھئے:

1) نہج البلاغہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مختلف خطبوں کے مختلف حصوں کے ترجمے دیکھئے:

-- "تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو حمد کا پیوند نعمتوں سے اور نعمتوں کا سلسلہ شکر سے ملانے والا ہے ہم اس کی نعمتوں پر اسی طرح حمد کرتے ہیں جس طرح اس کی آزمائشوں پر ثناء شکر بجا لاتے ہیں اور ان نفسوں کے خلاف اس سے مدد مانگتے ہیں کہ جو احکام کے بجا لانے میں سست قدم اور ممنوع چیزوں کی طرف بڑھنے میں تیز گام ہیں" (خطبہ 112)

-- "میں اللہ کی حمد و ثناء کرتا ہوں اور ان چیزوں کے لئے اس سے مدد مانگتا ہوں کہ جو شیطان کو

راندہ اور دور کرنے والی اور ... چھوڑ ...

ہیں" (خطبہ 149)

-- حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا ... جس طرح اس سے فضل کا امید وار اس سے نفع کا آرزومند ... بخشش وعطا کا معترف اور قول و عمل سے اس کا مطیع و فرمانبردار اس سے مدد چاہتا ہوں۔" (خطبہ 180)

-- میں ان ... میں اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کے حقوق سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اسی سے مدد چاہتا ہوں (خطبہ 188)

-- ... (خطبہ 193)

(۲) ... 34 ...

[illegible]

گروہ کو میرے متعلق درمیانی راہ اختیار کرنے والا ہی سب سے بہتر حالت میں ہوگا تم اسی راہ پر [illegible] اور اسی گروہ کے ساتھ رہو چونکہ اللہ کا ہاتھ اتفاق و اتحاد رکھنے والوں پر ہے اور تفرقہ و انتشار سے باز رہو اس لئے کہ جماعت سے الگ ہو جانے والا شیطان کے حصے میں چلا جاتا ہے جس طرح گلے سے کٹ جانے والی بھیڑ بھیڑیئے کو مل جاتی ہے" (خطبہ 125)

ایک اور خطبے میں شرک نہ کرنے، سنت رسول ﷺ پر قائم رہنے اور اتفاق و اتحاد کے بارے میں فرماتے ہیں

-- تمہارے لئے میری وصیت یہ ہے کہ اللہ کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو ضائع و برباد نہ کرو۔ ان دونوں ستونوں کو قائم و برقرار رکھو اور ان دونوں چراغوں کو روشن کئے رہو جب تک منتشر و پراگندہ نہیں ہوتے تم میں کوئی برائی نہیں آ سکتی (خطبہ 147)

۳) اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور [illegible] مشکل [illegible] ہر مشکل میں تمہاری مدد کریں گے۔ [illegible] تاریخی واقعات دیکھئے

پہلا واقعہ یہ واقعہ محرم 656 ہجری کا ہے [illegible] گلیوں اور شاہراہوں پر مسلمانوں کے خون کی ندیاں بہہ رہی تھیں [illegible] امت [illegible] خلیفہ [illegible] لیکن ہلاکو نے سب کو قتل کر دیا [illegible] کی تاب نہ لا کر جاں بحق ہو گیا، بعد [illegible] میسر نہ آیا وحشی تاتاریوں نے [illegible] ان کا خون اتنا بہایا گیا کہ [illegible] ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پل بن گیا اور دریا کا پانی سیاہ ہو گیا [illegible] مرکز تھا اور مہذب دنیا کا عظیم ترین شہر شمار ہوتا تھا، [illegible] یا دریا میں بہا دیئے گئے اور اس طرح تمدنی ترقی کا ایک روشن باب ہمیشہ کے لئے [illegible]

[illegible]

[illegible] 2003 [illegible]

[illegible]

مشکل کشا صرف اللہ کی ذات ہے

[illegible] پہلے کا ایک واقعہ [illegible]

[illegible]

سورۃ الفیل میں یوں بیان کیا

[illegible] (5:1 [illegible])

ان واقعات سے معلوم ہوا کہ [illegible] صرف اللہ [illegible]

تابعین بھی صرف اللہ ہی کو نفع و نقصان کا مالک سمجھتے تھے [illegible]

جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ [illegible]

[illegible] کے بعد مجھے دیکھنے والوں [illegible]

نوٹ کچھ مسلمان شیخ عبدالقادر جیلانی [illegible]

ایک بڑھیا کے بیٹے کی پانی میں ڈوبی ہوئی [illegible]

لوگوں کے عقائد کو بگاڑنے کے لئے گھڑا گیا ہے لہٰذا اس [illegible]

[illegible]

(243 [illegible]

[illegible]

40 [illegible]

[illegible]

(50 [illegible]

[illegible]

[illegible] ایسے شرک [illegible] سورہ البقرہ آیت 221 کی تفسیر اس طرح کی ہے مسلمان اور کافر میں نسبت نکاح جاری تھا اس آیت سے [illegible] اگر مرد نے یا عورت نے شرک کیا ان کا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور میں جانے: مثلاً کسی کو سمجھے کہ اس کو ہر بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا بھلا یا برا کرنا اس کے اختیار میں ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو سجدہ کرے اور اس سے حاجت طلب

زندہ لوگوں سے مدد لینا کیوں جائز نہیں؟

یہاں ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا زندہ لوگوں سے بھی ہم مدد نہ مانگیں اس کا جواب پہلے آپ قرآن میں دیکھتے ہیں اور پھر روزمرہ زندگی پر نظر ڈالتے ہیں اللہ پاک فرماتا ہے

1) "اور تم کو کیا ہے کہ نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں [illegible] کے واسطے ان کے جو مغلوب ہیں مرد اور عورتیں اور لڑکے [illegible] کہتے ہیں اے رب ہمارے نکال ہم کو اس بستی سے کہ ظالم ہیں لوگ اس کے اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے [illegible] اور پیدا کر ہمارے واسطے اپنے پاس سے مددگار" (النساء 75)

2) "اور اگر تم سے مدد چاہیں دین میں تو تم پر [illegible] مدد [illegible]" (الانفال 72)

3) [illegible] اپنے دو بھائیوں [illegible] سے شاید تم پر رحم ہو" (الحجرات 10)

4) "اور اگر تم لوگ ڈرو [illegible] دونوں [illegible] میں [illegible] مقرر کرو ایک منصف مرد والوں میں سے اور ایک منصف عورت والوں میں سے [illegible] اللہ ان میں [illegible] سب جاننے والا خبردار" (النساء 35)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں [illegible] جھگڑے کی صورت میں صلح کرائیں [illegible] ہمارے روزمرہ مشاہدے کی بات ہے [illegible] کرنے، حج کے لئے بحری، بری اور ہوائی [illegible] اور یہ صرف زندہ انسان کرتے ہیں فوت شدہ لوگ نہیں کرتے

کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں [illegible] عبدالقادر جیلانی چاہیں [illegible]

1) "اور تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ [illegible] 29)

۱) "... آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے" (الشوریٰ 49-50)

۲) "اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کے رزق کی ذمہ داری اللہ نے اپنے ذمے نہ رکھی ہو، وہ جانتا ہے جہاں وہ رہتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی، یہ سب کتاب میں لکھا ہے" (ہود 6)

۴) "کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کیلئے اس میں نشانیاں ہیں" (الزمر 52)

۵) "اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے، لیکن وہ جو چیز چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے" (الشوریٰ 27)

۶) "تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے" (العنکبوت 17)

۷) "تو پوچھ کہ کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان اور زمین سے ... اور کون نکالتا ہے جیتا مردے سے اور نکالتا ہے مردہ جیتے سے ... کہیں گے کہ اللہ تو تو کہہ پھر تم ڈرتے نہیں" (یونس 31)

۸) "اے لوگو تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پرواہ خوبیوں والا ہے" (فاطر 15)

۹) "اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا زور آور مضبوط" (الذاریات 58)

-- [illegible]

الانعام 14 تا 16، 151، الاعراف 10، الحجر 20 تا 23، النحل 72 تا 76، 78 تا 81، بنی اسرائیل 31، النمل 64، العنکبوت 61-62، سبا 24، 36، 39، الشوریٰ 12

جو لوگ اللہ تعالیٰ نے [illegible]

روزی دینے اور بند کر دینے کا اختیار [illegible]

[illegible]

[illegible] 31 [illegible]

[illegible]

1) [illegible] (البقرة، 164)

2) [illegible] (قصص 34)

3) [illegible] 60

4) [illegible]

5) [illegible]

6) [illegible]

7) [illegible]

انبیاء کرام کس سے دعا کی مانگتے تھے

۱) "اور اے آدم بس تو اور تیرا جوڑا جنت میں، پھر کھاؤ جہاں سے چاہو اور پاس نہ جاؤ اس درخت کے پھر تم ہو گے گنہگار۔ پھر بہکایا ان کو شیطان نے تاکہ کھولے ان پر جو ڈھکے تھے ان سے عیب اور وہ بولا تم کو جو منع کیا ہے رب تمہارے نے اس درخت سے مگر یہ کہ کبھی ہو جاؤ فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ جینے والے اور اس کے پاس قسم کھائی کہ میں تمہارا دوست ہوں پھر مائل کیا ان کو فریب سے، پھر جب چکھا ان دونوں نے درخت کھل گئے ان پر عیب ان کے، اور لگے جوڑنے اپنے اوپر پتے جنت کے، اور پکارا ان کو ان کے رب نے میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے اور کہہ نہ دیا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا دشمن صاف ہے بولے اے رب ہمارے ہم نے خراب کی اپنی جان کو، اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ہو جاویں نامراد" (الاعراف 19 تا 23)

۲) "اور کہا نوح نے اے رب نہ چھوڑیو زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا، اگر تو ان کو چھوڑ دے ان کو بہکاویں تیرے بندوں کو، اور جو جنیں سو ڈھیٹ حق کا منکر۔ اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو آوے میرے گھر میں ایماندار اور سب ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو، اور منکروں پر بھی بڑھتا رکھ بربادہونا" (نوح 26 تا 28)

۳) "اور جس وقت کہا ابراہیم نے [illegible]
[illegible] کہ ہم پوجیں مورتیں اے رب [illegible]
جس نے میرا کہا نہ مانا تو تو بخشنے والا [illegible]
جہاں کھیتی نہیں تیرے ادب والے گھر [illegible]
جھکتے ان کی طرف اور روزی دے [illegible]
چھپاویں اور جو کھولیں [illegible]
بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق [illegible]
جس میری [illegible]
میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن قائم ہو حساب" [illegible] 41 [illegible]

۴) "اور جب اٹھانے لگا ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسمٰعیل، اے رب ہمارے قبول کر ہم
سے تو ہی ہے اصل سنتا جانتا اے رب ہمارے اور اٹھا ان میں سے ایک رسول انہیں میں کا پڑھے ان پر
تیری آیتیں اور سکھاوے ان کو کتاب اور پکی باتیں اور ان کو سنوارے، تو ہی ہے اصل زبردست حکمت
والا" (البقرہ 127، 129)

۵) "یوسف بولا اے رب مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے جس طرف مجھ کو بلاتیاں ہیں، اور اگر
تو نہ دفع کرے مجھ سے ان کا فریب تو مائل ہو جاؤں ان کی طرف اور ہو جاؤں بے عقل سو قبول کر لی اس
کی دعا اس کے رب نے پھر دفع کیا اس سے ان کا فریب، البتہ وہ ہے سننے والا خبردار
" (یوسف 33-34)

۶). "اور کہا موسیٰ نے اے رب ہمارے تو نے دی ہے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو رونق اور
مال دنیا کی زندگی میں، اے رب اس واسطے کہ بہکا دیں تیری راہ سے، اے رب مٹا دے ان کے مال اور
سخت کر ان کے دل کہ نہ ایمان لاویں جب تک دیکھیں دکھ کی مار، فرمایا قبول ہو چکی دعا تمہاری، سو تم ثا
بت قدم رہو اور مت چلو راہ ان کی جو انجان ہیں" (یونس 88-89)

۷). "یہ مذکور ہے تیرے رب کی مہر کا اپنے بندے زکریا پر، جب پکارا اپنے رب کو چھپی پکار، بو
لا کچھ چیز" (مریم 2 تا 9)

۸). "اور زکریا کو جب پکارا اپنے رب کو، اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا، اور تو ہے سب سے بہتر
وارث، پھر ہم نے سن لی اس کی پکار، اور بخشا اس کو یحییٰ، اور چنگی کر دی اس کی عورت، وہ لوگ
دوڑتے تھے بھلائیوں پر اور پکارتے تھے ہم کو توقع سے اور ڈر سے، اور تھے ہمارے آگے دبے"

31 ، 23

(90-89)

۹)

(88-87)

۱۰) "اور ہم نے جانچا سلیمان کو اور ...

... معاف کر جو کو اور بخش مجھ ...

(ص 38:34)

250 ... 19 ... 113

یوسف 101 ... 80

المومنون 94، 97-98

... 10

[illegible] (البقرۃ 11)

[illegible] کا حکم اللہ نے دیا ہے

1) [illegible] میں تو قریب ہوں [illegible] قبول کرتا ہوں [illegible] (البقرۃ 186)

2) "[illegible] میں تمہاری دعا قبول کروں گا [illegible] میری عبادت سے غرور کرتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے" (المومن 60)

3) "اور وہ جو کہتے ہیں اے رب [illegible] اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور [illegible]" (الفرقان 74)

4) [illegible] (الحشر 10)

5) [illegible] دوست نہیں رکھتا [illegible] اور امید رکھ کر دعا میں [illegible] (الاعراف 55-56)

6) [illegible] (البقرۃ 201)

7) اے رب ہمارے [illegible] جیسا رکھا تو ہم سے پہلوں پر [illegible] اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 9

[illegible] کی آیت 64 کا حوالہ دیتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ
[illegible] سمجھتے ہیں اگر اس آیت سے پہلی والی آیات بھی ہم پڑھ لیں تو صاف
[illegible] پورا واقعہ یوں ہے مدینے میں ایک یہودی اور ایک
[illegible] نے کہا کہ چل کر ﷺ کے پاس
[illegible] حضرت ﷺ کے پاس آئے
[illegible] کہ چلو عمر رضی اللہ عنہ پاس

[illegible]

[illegible] 60-64

[illegible]

195 — 191، 147، 16، 9، 8

[illegible] کے ارشادات مبارکہ کا مفہوم

1) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر انسان گناہ اور رشتوں کو توڑنے والی دعا نہ کرے تو [illegible] تین چیزوں میں سے کوئی ایک اللہ تعالیٰ اسے دے دیتا ہے، جو کچھ اس نے [illegible] دے دیتا ہے، اس کی دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتا ہے، دعا کی وجہ سے اللہ انسان کی کوئی مصیبت ٹال دیتا ہے

2) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین شخصوں کی دعا لوٹائی نہیں جاتی، روزے دار کی افطار کے وقت، عادل حکمران کی، مظلوم کی

3) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہیں چاہیے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تم پر عذاب بھیجے اور تم اللہ سے دعائیں کرو، اور وہ قبول نہ کرے

4) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو اس سے پہلے کہ تم دعائیں کرو اور میں تمہاری دعائیں قبول نہ کروں، تم مجھ سے مانگو اور میں تمہیں نہ دوں، اور تم مجھ سے مدد طلب کرو اور میں تمہاری مدد نہ کروں

5) ایک مرتبہ ایک صحابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ کہ جس کی وجہ سے میری دعائیں قبول ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا حلال کھانا کھاؤ، اس کے بعد فرمایا کہ بندہ جب حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو چالیس دن تک اس کی دعا قبول نہیں ہوتی

6) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعے کے دن ایک گھڑی [illegible] دعا کرے تو قبول ہوتی ہے

7) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رکوع میں اپنے رب کی عظمت [illegible]

[illegible]

۸) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندہ اپنے رب کے سب سے نزدیک اس وقت [illegible]

[illegible]

۹) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی [illegible]

کی، مسافر کی

۱۰) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا عبادت ہے

۱۱) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تقدیر [illegible]

عمر کو نیکی [illegible]

۱۲) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا [illegible]

[illegible]

۱۳) رسول اللہ ﷺ [illegible]

۱۴) رسول اللہ ﷺ [illegible]

۱۵) رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible]

۱۶) رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible]

۱۷) رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible]

۱۸) رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible] وهو على كل
[illegible] ولا حول ولا قوة الا بالله
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] طاقت اللہ کی طرف سے ہے) پھر کہے اے اللہ مجھے
[illegible]
[illegible] اس کی نماز قبول ہوگی ([illegible])

[illegible] اس کی دعا قبول ہوگی، اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوگی [illegible]
ایک شخص نے دعاؤں کی کہ میں اس اپنے [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دعا کی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے

(۳) رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز کے بعد دعا [illegible] اس نے [illegible]
[illegible] ﷺ پر سلام نہیں بھیجا، نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ ﷺ نے [illegible]
[illegible] آپ ﷺ [illegible] پہلے اللہ [illegible]
[illegible]

<u>فرشتے کس کے لیے دعا مانگتے ہیں:</u>

اللہ پاک فرماتا ہے:

۱) "جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش اور جو اس کے گرد ہیں پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں اور اس پر یقین رکھتے ہیں اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں کے اے رب ہمارے ہر چیز سمائی ہے تیری مہر اور خبر میں سو معاف کر ان کو جو توبہ کریں اور چلیں تیری راہ اور بچا ان کو آگ کی مار سے اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو سدا کے باغوں میں جن کا وعدہ دیا تو نے ان کو اور جو کوئی نیک ہو ان کے باپوں میں اور عورتوں میں اور اولاد میں، بے شک تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کو تو بچاوے برائیوں سے اس دن اس پر مہر کی تو نے اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی۔" (المومن 7 تا 9)

<u>اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ کسی بھی اور چیز سے دعا مانگنے کو اللہ نے شرک فرمایا:</u>

اللہ پاک فرماتا ہے:

۱) "تو کہہ دیکھو تو اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا یا آوے تم پر قیامت کیا اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ بلکہ اسی کو پکارتے ہو پھر کھول دیتا ہے جس پر پکارتے تھے اگر چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو جن کو شریک کرتے تھے۔" (الانعام 40-41)

۲) "تو کہہ کون تم کو بچا لاتا ہے جنگل کے اندھیروں سے اور دریا کے جس کو پکارتے ہو گڑگڑاتے اور چپکے، کہ اگر ہم کو بچا لاوے اس بلا سے تو البتہ ہم احسان مانیں۔ تو کہہ اللہ تم کو بچاتا ہے ان سے اور ہر گھبراہٹ سے پھر تم شریک ٹھہراتے ہو۔ تو کہہ اسی کو قدرت ہے کہ بھیجے تم پر عذاب اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا بھڑا دے تم کو کئی فرقے کرکے اور چکھا دے ایک کو لڑائی ایک کی، دیکھ کس پھیر سے ہم کہتے ہیں باتیں شاید وہ سمجھیں۔" (الانعام 63 تا 65)

۳) "جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا بندے ہیں تم جیسے، بھلا پکارو تو ان کو تو چاہیے کہ قبول کریں تمہارا پکارنا اگر تم سچے ہو۔" (الاعراف 194)

۴) "بھلا جو پیدا کرے برابر ہے اس کے جو نہ پیدا کرے کیا تم سوچ نہیں کرتے اور اگر گنو نعمتیں اللہ کی

"کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے" (آل عمران 31) 36

تو یہ اگر گنو تو ان کو، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جن کو
پکارتے ہیں اللہ کے سوا وہ کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ پیدا کئے ہوئے ہیں، مردے ہیں زندہ نہیں اور نہیں جانتے کب
اٹھائے جائیں گے، معبود تمہارا معبود ہے اکیلا، سو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل نہیں مانتے اور
وہ مغرور ہیں" (النحل 17-22)

5) "کہہ پکارو جن کو تم سمجھتے ہو سوائے اس کے سو وہ نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کھول دیں تم سے نہ بدل دیں
وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں وہ خود ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے اور
امید رکھتے ہیں اس کی مہربانی کی اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے، بے شک تیرے رب کی مار ڈرنے کی چیز
ہے" (بنی اسرائیل 56-57)

6) "دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں کہ
ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ
ان میں ان کا فیصلہ کر دے گا، بے شک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا" (الزمر 3)

7) "جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک گھر بنا لیتی
ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے، کاش یہ جانتے، یہ جس چیز کو اللہ کے سوا
پکارتے ہیں وہ خواہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے
لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو عقل والے ہی سمجھتے ہیں" (العنکبوت 41-43)

8) "یہی اللہ ہے تمہارا رب، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو
وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں، اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو
تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور
تم کو باخبر کی طرح کوئی خبر نہیں دے گا" (فاطر 13-14)

9) "لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو، جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی
بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز لے جائے تو
اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے، طالب اور مطلوب (دونوں) گئے گزرے ہیں

[illegible] | سورۃ [illegible]

ہے اللہ کی قدر نہیں جیسی اس کی قدر ہے، بیشک اللہ زور آور ہے زبردست" (الحج 73-74)

۱۰) "تو کہہ بھلا دیکھو تو جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا دکھاؤ تو مجھ کو انھوں نے کیا بنایا زمین میں یا کچھ ان کا ساجھا ہے آسمانوں میں، لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی یا چلا آتا کوئی علم اگر ہو تم سچے اور اس سے بہکا کون جو پکارے اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو دن قیامت تک اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی. اور جب لوگ جمع ہوں گے وہ ہوں گے ان کے دشمن اور ہوں گے ان کے پوجنے سے منکر" (الاحقاف 4 تا 6)

اوپر والے ارشادات سے یہ ثابت ہوا کہ دعا صرف اللہ سے مانگنی چاہیے اور صرف وہی دعا قبول کرتا ہے. اللہ کے علاوہ انبیاء، اولیاء، فرشتوں، جنات یا کسی بھی اور چیز سے دعا کرنا شرک ہے اور شرک اس وقت معاف ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ سے توبہ کی جائے. اس کے علاوہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام اور تابعین بھی صرف اللہ ہی سے دعائیں مانگتے تھے. کتنا اچھا ہو کہ ہم ان بہترین زمانے والوں کے پیچھے چلیں جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے اور اس کے بعد مجھے دیکھنے والوں کا اور اس کے بعد مجھے دیکھنے والوں کے دیکھنے والوں کا (صحیح بخاری)

-- مزید ثبوت کے لئے یہ آیات اور ان کا صحیح ترجمہ قرآن مجید سے سمجھ کر پڑھیے

الاعراف 197 یونس 18 الرعد 14 النحل 86

الحج 71، الشعراء 213 النمل 62 لقمان 30 تا 32

العنکبوت 65 یٰس 74-75

المومن 60 تا 66 الشوری 25-26

اللہ تعالیٰ جیسا کوئی نہیں:

بہت سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسی ایسی مثالیں دیتے ہوئے سنا جاتا ہے جیسے بادشاہ اور غلام کے۔ لئے مثلاً لوگ کہتے ہیں کہ جس طرح کسی صدر یا وزیر اعظم کے پاس جانے کے لئے پہلے اس کے قریبی لوگوں کے پاس جانا پڑتا ہے تاکہ وہ ہمیں اس صدر یا وزیر تک آسانی کے ساتھ لے جائیں، اسی طرح

توحید

www.tohed.com